سوال

(142)مکہ میں اقامت کے دوران حاجی کے لیے قصر صلوۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مکہ میں اقامت کے دوران حاجی کے لیے قصر نماز کے متعلق کیا حکم ہے جب کہ وہ چار دن سے زیادہ مکہ میں رہے۔'' (خالد۔ی۔مکہ المکرمہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حاجی کی مکہ میں اقامت چار دن یا اس سے کم ہو تو اس کے لیے سنت یہ ہے کہ چار رکعت والی نمازوں کی دو دو رکعتیں پڑھے کیونکہ حج الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔ البتہ جب چار دن سے زیادہ رہنے کا ارادہ رکھتا ہو تو محتاط روش یہی ہے کہ چار رکعتیں نماز ادا کرے اور اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 136

محدث فتویٰ